اتوار 5 جولائی، 2020

مضمون۔ خدا

سنہری متن: خروج 15 باب 26 آیت

’’میں خداوند تیرا شافی ہوں۔‘‘

جوابی مطالعہ: احبار 26 باب 3 تا 6، 12، 13 آیات

3۔ اگر تم میری شریعت پر چلوگے اور میرے حکموں کو مانوگے اور اُن پر عمل کروگے۔

4۔ تو میں تمہارے لئے بر وقت مینہ برساؤں گا اور زمین سے اناج پیدا ہوگا اور میدان کے درخت پھلیں گے۔

5۔ یہاں تک کہ انگور جمع کرنے کے وقت تم داوتے رہوگے اور جو تنے بونے کے وقت تک انگور جمع کروگے اور پیٹ بھر اپنی روٹی کھایا کروگے اور چین سے اپنے ملک میں بسے رہوگے۔

6۔ اور میں ملک میں امن بخشوں گا اور تم سوؤگے اور تم کو کوئی نہیں ڈرائے گا اور میں برے درندوں کو ملک سے نیست کردوں گا اور تلوار تمہارے ملک میں نہیں چلے گی۔

12۔ اور میں تمہارے درمیان چلا پھرا کروں گا اور تمہارا خدا ہوں گا اور تم میری امت ہوگے۔

13۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ استثنا 6 باب 1، 4 تا 9 آیات

1۔ یہ وہ فرمان اور آئین اور احکام ہیں جن کو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں سکھانے کا حکم دیا ہے تاکہ تم اُن پر اُس ملک میں عمل کرو جس پر قبضہ کرنے کے لئے پار جانے کو ہو۔

4۔ سُن اے اسرائیل! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔

5۔ تُو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔

6۔ اور یہ باتیں جن کا حکم میں آج تجھے دیتا ہوں تیرے دل پر نقش رہیں۔

7۔ اور تُو اِن کو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذکر کیا کرنا۔

8۔ اور تُو نشان کے طور پر ان کو اپنے ہاتھ پر باندھنا اور وہ تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہوں۔

9۔ اور تُو اُن کو اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لکھنا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ خروج 20 باب 1 تا 6 آیات

1۔ اور خدا نے یہ ساب باتیں اُن کو بتائیں۔

2۔ خداوند تیرا خدا جو تجھے ملک مصر سے غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔

3۔ میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔

4۔ تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔

5۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُن کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔

6۔ اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔

3۔ یوحنا 5 باب 1 (یسوع) تا 9، 16، 17، 19 (سچ)، 20، 30 آیات

1۔ یسوع یروشلیم کو گیا۔

2۔ یروشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیتِ صیدا کہلاتا ہے اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں۔

3۔ اُن میں بہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور پژمردہ لوگ جو پانی کے ہلنے کے منتظر ہو کر پڑے تھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ کیونکہ وقت پر خداوند کا فرشتہ حوض پر اتر کر پانی ہلایا کرتا تھا۔ پانی ہلتے ہی جو کوئی پہلے اترتا سو شفا پاتا اُس کی جو کچھ بیماری کیوں نہ ہو۔

5۔ وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا۔

6۔ اُس کو یسوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مدت سے اس حالت میں ہے اُس سے کہا کیا تُو تندرست ہونا چاہتا ہے؟

7۔ اُس بیمار نے جواب دیا اے خداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں اُتار دے بلکہ میرے پہنچتے پہنچتے دوسرا مجھ سے پہلے اتر پڑتا ہے۔

8۔ یسوع نے اُس سے کہا اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر۔

9۔ وہ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چارپائی اٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔ وہ دن سبت کا تھا۔

16۔ اِس لئے یہودی یسوع کو ستانے لگے کیونکہ وہ ایسے کام سبت کے دن کرتا تھا۔

17۔ لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں۔

19۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے انہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔

20۔ اِس لئے کہ باپ بیٹے کو عزیز رکھتا ہے اور جتنے کام خود کرتا ہے اُسے دکھاتا ہے بلکہ اِن سے بھی بڑے کام انہیں دکھائے گا تاکہ تم تعجب کرو۔

30۔ میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سنتا ہوں عدالت کرتا ہوں اور میری عدالت راست ہے کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ مکاشفہ 1 باب 1 (تا:) آیت

1۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا ہونا ضرور ہے۔

5۔ مکاشفہ 21 باب 1 تا 5 (تا پہلا۔)

1۔ پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔

2۔ پھر میں نے شہرِ مقدس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے شنگھار کیا ہو۔

3۔ پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ہو گا۔

4۔ اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اِس کے بعد نہ موت رہے گی نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

5۔ اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا دیکھ میں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔

سائنس اور صحت

1۔ 21۔17:7

خدا سے لاعلمی مزید ایمان کے راستے کا پتھر نہیں رہا۔ وفاداری کی واحد ضمانت اُس ہستی سے متعلق درست فہم ہے جسے بہتر طور پر جاننا ہی ابدی زندگی ہے۔ اگرچہ سلطنتیں نیست ہو جاتی ہیں، مگر ”خداوند ابدالاباد سلطنت کرے گا۔“

2۔ 23۔12:256

”سُن اے اسرائیل! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔“

ابدی ”میں ہوں“ جسمانی انسانیت کی تنگ حدود میں محدود یا دبایا نہیں جا سکتا، نہ ہی اُسے فانی نظریات کے وسیلہ درست سمجھا جا سکتا ہے۔ اِس عظیم سوال کے ساتھ موازنہ میں خدا کی عین صورت کی کم اہمیت ہونی چاہئے کہ، لامحدود عقل یا الٰہی محبت کیا ہے؟

یہ کون ہے جو ہماری وفاداری کا طالب ہے؟ وہ جو، کلام کی زبان میں، ”آسمانی لشکر اور اہلِ زمین کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے کہ تُو کیا کرتا ہے؟“

3۔ 20۔(خدا)19:330

خدا وہ ہے جو کلام اُسے کہتا ہے، زندگی، سچائی، محبت۔

4۔ 13۔(دی)11:331

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کلام تقلید کرتا کہ خدا حاکمِ کل ہے۔ اِس سے یہ بات آگے آتی ہے کہ الٰہی عقل اور اُس کے خیال کے سِوا کچھ بھی حقیقت اور وجودیت کی ملکیت نہیں رکھتا۔

5۔ 587:5۔8، 17۔18

خدا۔ عظیم میں ہوں؛ سب جاننے والا، سب دیکھنے والا، سب عمل کرنے والا، عقل کل، کُلی محبت، اور ابدی؛ اصول؛ جان، روح، زندگی، سچائی، محبت، سارا مواد؛ ذہانت۔

خدا واحد خدا، لامحدود اور کامل ہے، اور وہ محدود اور غیر کامل نہیں بن سکتا۔

6۔ 94:1۔3

یسوع نے تعلیم دی کہ ایک خدا، ایک روح جو انسان کو خود کی شبیہ اور صورت پر خلق کرتا ہے، روح سے ہے نہ کہ مادے سے۔

7۔ 276:1۔11

ایک خدا، ایک عقل کو ماننا اُس قوت کو ایاں کرتا ہے جو بیمار کو شفا دیتی اور کلام کے ان اقوال کو پورا کرتی ہے کہ، ”میں خداوند تیرا شافی ہوں“ اور ”مجھے فدیہ مل گیا ہے۔“ جب الٰہی احکامات کو سمجھ لیا جاتا ہے تو وہ شراکت کی اُس بنیاد کو ایاں کرتے ہیں جس میں ایک عقل دوسری کے ساتھ جنگ نہیں کرتی، بلکہ سب میں ایک روح، خدا، ایک ذہین وسیلہ ہوتا ہے، جو کلام کے اِس حکم سے مطابقت رکھتا ہے کہ: ”ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح کا تھا۔“ انسان اور اُس کا خالق الٰہی سائنس میں باہمی شراکت رکھتے ہیں، اور حقیقی شعور صرف خدا کی باتوں سے ہی پہچانا جاتا ہے۔

8۔ 180:25۔2

جب خدا، ازلی فہم جو سب باتیں سمجھتا ہے، انسان پر حکومت کرتا ہے تو انسان جانتا ہے کہ خدا کے سب سب کچھ ممکن ہے۔ اِس زندہ سچائی کو جاننے کا واحد راستہ، جو بیمار کو شفا دیتی ہے، الٰہی فہم کی سائنس میں پایا جاتا ہے کیونکہ یہ مسیح یسوع کے وسیلہ سے سکھائی گئی اور ظاہر ہوئی۔

سوجن کم کرنے، رسولی کو ختم کرنے یا جسمانی بیماری کا علاج کرنے کے لئے، میں نے دیگر سبھی ادنیٰ علاجوں کی نسبت الٰہی سچائی کو زیادہ قوی پایا ہے۔ اور کیوں نہیں، جبکہ عقل یعنی خدا ہی ساری وجودیت کا منبع اور لازمی شرط ہے۔

9۔ 166:16(تا)۔32

بیماری میں خدا کو ادنیٰ مستعمل تصور کرنا ایک غلطی ہے۔ جسمانی مصائب کے دوران اُسے ایک طرف کرنے، اور اُسے قبول کرنے کی گھڑی کا انتظار کرنے کی بجائے ہمیں سیکھنا چاہئے کہ وہ بیماری میں بھی سب کام کر سکتا ہے جیسے صحت میں کر سکتا ہے۔

علم الحیات اور حفظان صحت کے فروغ کے وسیلہ صحت مندی کو بحال کرنے میں ناکام ہونا، مایوس باطل اکثر اُنہیں ترک کر دیتا ہے، اور اپنی انتہا میں اور صرف بطور آخری قیام گاہ، خدا کی طرف واپس لے جاتا ہے۔ ادویات، ہوا اور تجربے پر یقین کی نسبت باطل کا الٰہی عقل پر یقین کم ہوتا ہے، وگرنہ وہ پہلے عقل سے ہی بحال ہو جاتا۔ زیادہ تر طبّی نظاموں کی جانب سے قوت کا توازن مادے کی بدولت تسلیم کیا جاتا ہے؛ لیکن جب عقل کم از کم اپنی مہارت کا گناہ، بیماری اور موت پر دعویٰ کرتی ہے، تبھی انسان ہم آہنگ اور لافانی پایا جاتا ہے۔

10۔ 167:11۔14،16(کیا)(تا؟)،17۔19،22۔31

ہم دو مالکوں کی غلامی نہیں کر سکتے اور نہ مادی حواس کے ساتھ الٰہی سائنس کو سمجھ سکتے ہیں۔ ادویات اور حفظانِ صحت ساری تندرستی اور کاملیت کے منبع کی طاقت اور مقام پر غاصب نہیں ہو سکتے۔۔۔ خدا کے کام کی اصلاح کیا کر سکتا ہے؟۔۔۔ ایک خدا کو ماننے اور خود کو روح کی قوت کے لئے دستیاب کرنے کے لئے آپ کو خدا کے ساتھ بے حد محبت رکھنا ہو گی۔

ساکن ہونا اور درمیانی راہ اپنانا یا روح اور مادے، سچائی اور غلطی سے اکٹھے کام کرنے کی توقع رکھنا عقلمندی نہیں۔ راہ ہے مگر صرف ایک، یعنی، خدا اور اُس کا خیال، جو روحانی ہستی کی جانب راہنمائی کرتا ہے۔ بدن پر سائنسی حکمرانی الٰہی عقل کے وسیلہ حاصل ہونی چاہئے۔ کسی دوسرے طریقے سے بدن پر قابو پانا ممکن ہے۔ اِس بنیادی نقطہ پر، کمزور قدامت پسندی بالکل ناقابل تسلیم ہے۔ سچائی پر صرف انتہائی بھروسے کے وسیلہ ہی سائنسی شفائیہ قوت کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔

11۔ 182:30۔7

یہ تسلیم کرنا کہ بیماری ایسی حالت ہے جس پر خدا کا کوئی اختیار نہیں، پہلے سے اِس بات کو فرض کرنے کے مترادف ہے کہ بعض اوقات قادرِ مطلق میں کوئی طاقت نہیں ہوتی۔ مسیح یا سچائی کی شریعت روح کے لئے سب باتوں کو ممکن بناتی ہے؛ مگر نام نہاد مادے کی شریعت روح کو بے فائدہ پیش کرے گی اور یوں ایک خدا، ایک شریعت بنانے والے کی بنیاد سے جدا ہوتے ہوئے، مادی ضوابط پر وفاداری کی شرط عائد کرے گی۔ یہ فرض کرنا کہ خدا غیر آہنگی کے قوانین قائم کرتا ہے ایک غلطی ہے؛ مخالفتوں کی حمایت فطرت یا الٰہی شریعت کی طرف سے نہیں، تاہم اِس کے برعکس بہت کچھ کہا گیا ہے۔

12۔ 249:1۔4،6۔11

آیئے سائنس کو قبول کریں، عقلی گواہی پر مشتمل تمام نظریات کو ترک کریں، ناقص نمونوں اور پُر فریب قیاس آرائیوں سے دست بردار ہوں؛ اور آیئے ہم ایک خدا، ایک عقل، اور اُس واحد کامل کو رکھیں جو فضیلت کے اپنے نمونوں کو پیدا کر رہا ہے۔

ہمارے لئے زندگی میں جدت لاتی محسوس کرتے ہوئے اور کسی فانی یا مادی طاقت کو تباہی لانے کے قابل نہ سمجھتے ہوئے، آیئے روح کی قوت کو محسوس کریں۔ تو آئیں ہم شادمان ہوں کہ ہم ''ہونے والی الٰہی قوتوں'' کے تابع ہیں۔ ہستی کی حقیقی سائنس ایسی ہی ہے۔ زندگی یا خدا سے متعلق کوئی اور نظریہ فریب دہ اور دیومالائی ہے۔

13۔ 3-32:205

جب ہم الٰہی کے ساتھ اپنے رشتے کو مکمل طور پر سمجھتے ہیں، تو ہم کوئی اور عقل نہیں رکھتے ماسوائے اُس کی عقل کے، کوئی اور محبت، حکمت یا سچائی نہیں رکھتے، زندگی کا کوئی اور فہم نہیں رکھتے، اور مادے یا غلطی کی وجودیت کا کوئی اور شعور نہیں رکھتے۔

14۔ 29-15:340

''میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔'' (خروج 20 باب 3 آیت)۔ پہلا حکم میری پسندیدہ عبارت ہے۔ یہ کرسچن سائنس کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ خدا، روح، عقل کی تثلیث کا ادراک دیتی ہے؛ یہ جتاتی ہے کہ انسان خدا، ابدی اچھائی کے علاوہ کسی دوسری روح یا عقل کو نہیں مانے گا، اور یہ کہ سب انسان ایک عقل کو مانیں۔ پہلے حکم کا الٰہی اصول ہستی کی سائنس پر بنیاد رکھتا ہے، جس کے وسیلہ انسان تندرستی، پاکیزگی اور ابدی زندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک لامتناہی خدا یعنی اچھائی انسان اور اقوام کو متحد کرتا ہے، انسانوں میں بھائی چارہ قائم کرتا ہے، جنگ و جدول ختم کرتا ہے، اس کلام کو پورا کرتا ہے کہ، ''اپنے پڑوسی سے اپنی مانند پیار کر،'' غیر قوموں اور مسیحی بت پرستوں کو اور جو کچھ بھی معاشرتی، شہری، مجرمانہ، سیاسی، اور مذہبی شعبہ جات میں غلط ہو رہا ہے اُسے فنا کرتا ہے،

جنس کو مساوی کرتا ہے، انسان پر کی گئی لعنت کو منسوخ کرتا ہے اور ایسا کچھ نہیں چھوڑتا جو گناہ کا مرتکب ہو اور دُکھ اٹھائے، سزاء پائے یا فنا ہو جائے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔